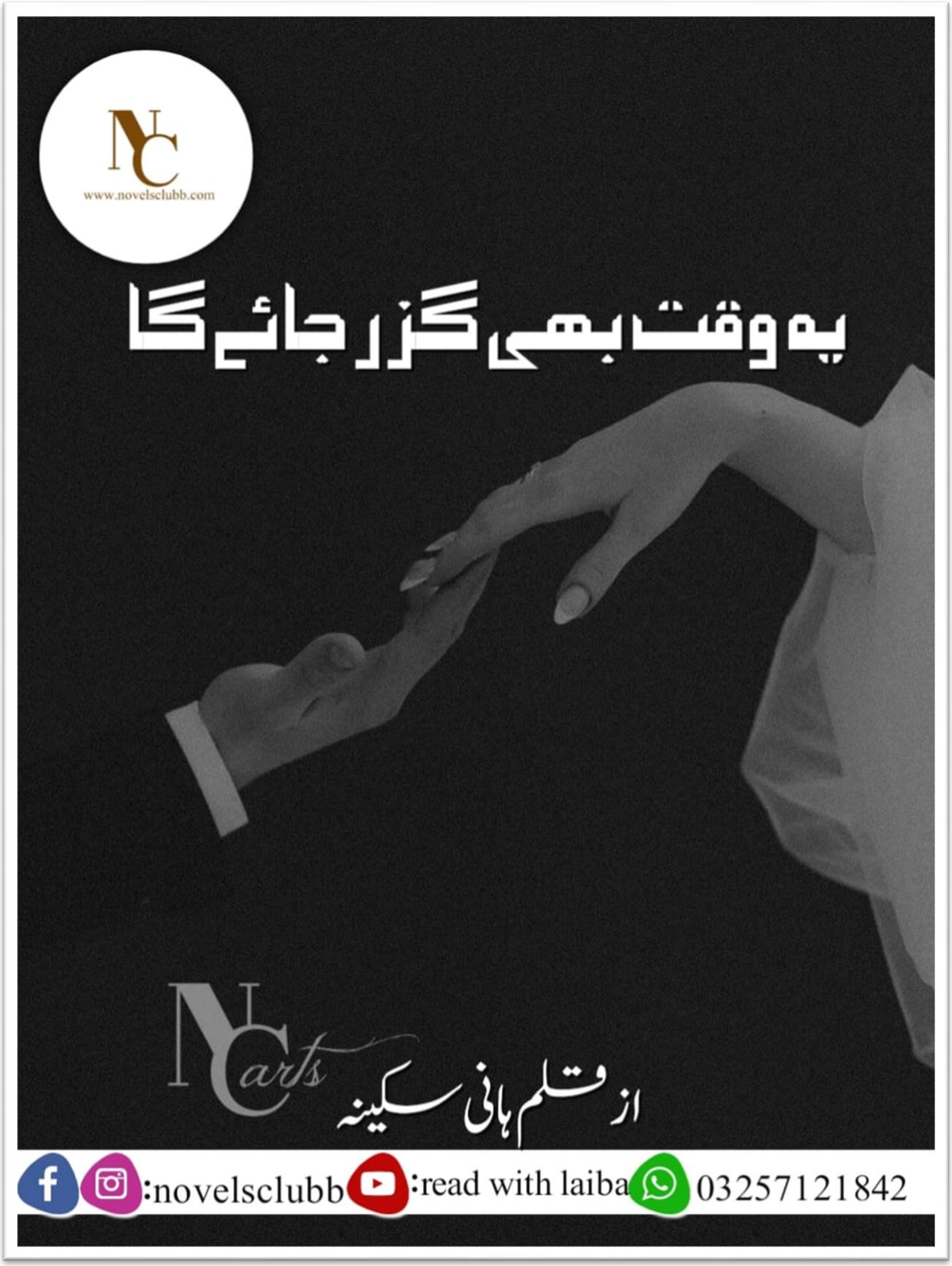
www.novelsclubb.com
یہ وقت بھی گزر جائے گا
از قلم ہانی سکینہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

یہ وقت بھی گزر جائے گا

از قلم

ہانی شیخ

www.novelsclubb.com

یہ وقت بھی گزر جائے گا

قسط: 01

رات گہری ہوتی جا رہی تھی گھنے جنگل کے بیچ وہ درخت کے ساتھ بیٹھی اپنی پھولی سانس ہموار کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ وہ کالے لباس میں اس کالی رات کا ہی حصہ محسوس ہوتی تھی۔ لمحہ بہ لمحہ پاس آتی آواز نے اسے چونک جانے پر مجبور کیا۔

صبح جہاں تمام لوگوں کیلیئے ایک نئ امید اور ایک نیا دن لے کر آئی تھی وہی دور ایک کمرے میں بستر پر لیٹا وجود ایک نئے سرے سے مایوسی میں گرفتار ہوا تھا۔ ساری رات ایک ہی کروٹ پر سونے کے سبب اسکی گردن میں شدید درد تھا۔ آج اسکا ہیلپر اب تک نہیں آیا تھا۔ اور اسکے گھر والے تو کب کا اس سے منہ موڑ چکے تھے۔ کبھی کبھی اسے لگتا تھا وہ خود پر بھی ایک بوجھ ہے۔ اسکی معذوری نے اس سے اسکی زندگی کی ہر رمق چھین لی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کراچی روشنیوں کا شہر آج بھی اپنی پوری شان سے جگمگا رہا تھا۔شہر کی مصروف ترین روڈ کے ساتھ سامنے ہی ایک چمچماتی ہوئی بیلڈنگ کھڑی تھی۔ جس پر سنہری حروف میں اچ۔اے لکھا دور سے نظر آتا ہے۔ کمپنی کی چوتھی منزل پر ہیل کی ٹک ٹک کے ساتھ ایک وجود تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔

دفعتاً اپنے نام کی پکار پر وہ رکی۔ہیزل گرین گہری آنکھیں جن میں کاجل ہر وقت رہتا تھا۔پاؤں کو چھوتا ہلکا گلابی سلک کا کوٹ اندر سفید سٹریٹ ٹراؤزر اور سفید گھٹنے سے اوپر تک کی ڈھیلی شرٹ،اوپر کوٹ کے ہمرنگ حجاب جو شرٹ کے گلے تک ہی تھا۔یہ انکی بوس کا مخصوص حلیہ تھا البتہ رنگ تبدیل ہوتے رہتے تھے۔

وہ پلٹی اور اپنی اسسٹنٹ کو دیکھنے لگی جس نے اسے ابھی آواز دے کر روکا تھا۔

میم وہ آج کے آپکے شیڈیول میں ایک اور میٹنگ کا وقت نہیں ہے۔جبکے داؤد انڈسٹریز آج ہی ڈیل فائنل کرنا چاہتی ہے۔

ہم انکے ساتھ میرا آج کا ڈنر فکس کردو۔

لیکن میم وہ.......اسنے کچھ کہنا چاہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھیے مس وانیہ میں دیکھ لوں گی آپ اپنے کام پر دیہان دے اور میری کافی آفس میں لے کر جلدی آئے۔

ابھی وہ فیکٹری کا وزٹ کر کے بیٹھی ہی تھی کہ اسکا فون بجا۔ نمبر دیکھ کر مسکراہٹ اسکے لبوں پر ٹھہری اور اسکی توقع کے مطابق سامنے والا وجود سخت خفگی سے گویا ہوا۔

شکر بڑے بڑے لوگوں نے فون اٹھالیا ورنہ اسکی بھی آپ کہے تو اپائنمنٹ لے لیتے ہے۔

یار سوری قسم سے ارجنٹ تھا ورنہ کبھی تمہارے ساتھ ڈنر کینسل نہیں کرتی۔ اسکی کھلکھلاتی آواز تھی۔

تم.... تم میں ناراض ہوں اور تم ہنس رہی ہوں۔

میں کیا کروں تم بچوں کی طرح کررہے۔ اچھا تم ویک اینڈ پر گھر آنا ناں ٹ پارٹی کرے گے

اسنے کہتے ہی بغیر آگے کی سنے فون رکھا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گاؤں میں اس وقت سخت دھوپ میں بھی کسان زمینوں میں لگے کام کررہے تھے۔ زمینوں کے تھوڑے اوپر روڈ کی طرف وہ کھڑا منشی سے تفصیلات سن رہا تھا۔ ساتھ تھوڑی تھوڑی دیر میں نظر کام کرتے کسانوں پر بھی ڈال لیتا۔ یہ اسکا اپنا شوق تھا۔ اچھی سے اچھی فصل اگانا۔

سارے کام سے فارغ ہو کر وہ حویلی کی طرف جانے کیلیئے اپنی گاڑی میں سوار ہوا۔ حویلی کے اندر آتے ہی اسے سامنے ہی بی۔ جان بیٹھی نظر آئی۔

سلام بی۔ جان سلام کرتے ہی ساتھ وہ انکے سامنے صوفے پر بیٹھا۔

انہوں نے تسبیح سائیڈ کرکے اپنے خوبرو پوتے کو دیکھا جو ہمیشہ کی طرح سفید کمیز شلوار میں تھا۔ کاندھوں پر کالی شال جسکے باڈر پر دو سنہری موٹی لکیریں تھوڑے فاصلے سے بنی ہوئی تھی۔

وعلیکم السلام جیتے رہو آج اتنی جلدی کیسے آگئے۔

بی۔ جان بس وہ اج کل شادی کے چکر کی وجہ سے کام سمیٹ رہا ہوں

اچھا تم جاؤں فریش ہو جاوں میں کھانا لگواتی ہوں

وہ جی بی۔ جان کہتا اپنے کمرے کی طرف چل گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کمرے میں داخل ہوتے ہی اسنے اپنی چپل شوز ریگ میں رکھی۔ پھر اپنی چادر اتار کر خود کو آئینے میں دیکھا۔ صاف ستھرے بے شکن سفید کمیز شلوار وہ ایسا ہی تھا۔ صبح سے شام تک زمینوں کا کام دیکھنے کے بعد بھی اپنی صفائی کو برقرار رکھنے والا۔ اسکا کمرا بھی سارا سفید تھا۔ جسکی صفائی وہ خود ہمیشہ اپنی آنکھوں کے سامنے کرواتا تھا۔

وہ فریش ہو کر نیچے ڈائننگ ٹیبل پر آ کر سب کو بلند آواز میں سلام کیا۔

ہاں ! تو وجدان شادی کی تیاریاں تم ابھی کچھ دنوں تک شروع کر دوں۔

جی بڑے پاپا میں کل شہر اسی کام کے سلسلے میں جا رہا ہوں۔

ٹھیک ! اگر کوئی ضرورت ہو تو افنان کو کہنا وہ تمہارے ساتھ چلا جائے گا۔ اور آتے ہوئے ہوسٹل سے بچیوں کو بھی لیتے آنا۔

وہ یہ کہتے ہوئے اٹھے اور۔ باہر کی طرف چلے گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بجو ویسے کون سا کہہ رہا تھا کے وہ پڑھائی کے بعد جاب بھی کرے گا اور اسکا شادی کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔اپنی چھوٹی بہن کی شرارت سے بھرپور آواز سن کر اس نے زور سے اپنی آنکھیں میچی تھی۔آج کل سب اس کو یہی کہہ رہے تھے۔مگر اس میں اسکا کیا قصور اگر لڑکے والے اب شادی میں جلدی کر رہے تھے۔

چپ کرو ایشاع اور زبان سے زیادہ ہاتھ چلا لوں ابھی بہت پیکنگ پڑی ہے زارا نے اپنی چھوٹی بہن کو مصنوعی رعب سے کہا۔

اچھا بجو آپ اپنی اکلوتی فرینڈ کو کارڈ کب دے کر آئے گی۔

یار شٹ میرے دماغ سے نکل گیا تم ایک کام کرو یہ سب سمیٹو میں بس ابھی اسکو دے کر آئی۔
تم بس لالہ کو مت بتانا میں انکے آنے سے پہلے آجاوں گی۔

وہ کہتے ساتھ ہی اپنی شال اچھی طرح لے کر باہر کی طرف بھاگنے کے انداز میں گئی تھی۔

ایشاع نے افسوس سے اپنی بڑی بہن کو دیکھا جو کوئی کام وقت پر نہیں کرتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ منظر ہے پنجاب کے ایک گاؤں کی ایک شاندار حویلی کا جس کے سربراہ عالم ملک ہے۔ان کی زوجہ رضیہ ملک جن کو سب بی۔جان کہتے ہیں۔ان کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔بڑا بیٹا حدید ملک اپنی زوجہ کے ساتھ اوپر والی منزل میں رہائش پذیر تھے۔جنکے دو بچے بڑا بیٹا وجدان اور چھوٹی بیٹی زارا۔عمرہ سے واپسی پر حادثہ میں موت ہو گئی۔اور وجدان اور زارا کو بی۔جان نے پالا

--

دوسرا بیٹا وقاص ملک اور انکی زوجہ زلیخہ انکے دو بیٹے صالح اور افنان اور بیٹی ایشاع ہیں۔

صالح اپنی جاب کی وجہ سے فرانس میں ہوتا ہے اسکے منگنی زارا سے ہوئی تھی ان کا شادی کا کوئی ارادہ نہیں تھا مگر ایک رشتہ دار کی شادی میں زارا کیلیئے ایک فیملی نے خواہش ظاہر کی اتفاق سے صالح چھٹیوں پر آیا ہوا تھا۔اس نے بس پھر شور مچا دیا کے زارا سے شادی ان ہی چھٹیوں میں کر کے زارا کو ساتھ لے کر جانے گا۔

اب اس ہی کی تیاریاں زور و شور سے حویلی میں جاری ہے۔

افنان اپنے ڈیڈ کے ساتھ شہر کا بزنس دیکھتا ہے۔

جبکہ ایشاع اسی شہر میں فیشن ڈیزائننگ کے لاسٹ ایئر میں ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وجدان اور زارا کی اسٹڈیز مکمل تھی وجدان نے بزنس جبکے زارا نے لاء کی ڈگری لی ہے۔

ان کی پھوپھو نے اپنی مرضی سے ابھی تک شادی نہیں کی اس لیے وہ انکے ساتھ ہی رہتی ہے جن کا نام نور جہاں ہے۔

\-

اس وقت حویلی میں کافی گہما گہمی تھی۔ ہر کوئی اپنے کام میں مصروف نظر آرہا ہے۔

جلدی جلدی ہاتھ چلاؤں میری بچیاں آئے گی پتا نہیں شہر میں کچھ صحیح ملتا بھی ہے یا نہیں۔

زلیخہ کی آواز پورے کیچن میں گونج رہی تھی۔ جبکہ ملازمین کو بس اپنی شامت آتی محسوس ہورہی تھی۔

www.novelsclubb.com

مام میں کچھ دن کے لیے ملک سے باہر جارہا ہوں۔

افنان کہتا ہوا لاؤنج میں داخل ہوا تھا اور وہاں زلیخہ بیگم کا پارا ں چڑھا تھا۔

نہیں مطلب کیا ہے تمہارا اکلوتے بھائی کی شادی میں تم غیروں کی طرح شرکت کروں گے۔

میں بتا رہی ہوں سدھر جاؤں دونوں بھائی ایک نے شادی کی ایسے جلدی لگائی ہے جیسے لڑکی کہیں بھاگے جارہی ہے اور دوسرے کو کوئی پرواہی نہیں۔

مام پلیز آپ بھائی کا غصہ مجھ پر کیوں نکال رہی ہے۔میں آجاؤں گا شادی سے پہلے۔

اس نے انکی خفگی دور کرنے کی ناکام سی کوشش کی۔

نہیں تو دو دن اپنا کام چھوڑ دے گا کچھ نہیں ہو گا اب یہ صالح کی بھی تو اتنی چھٹیاں ہے کیسے خوش باش گھوم رہاہے میرا بچا۔

ہاں تو اسکی شادی کرا رہی خوش ہی ہو گا وہ جبکہ میرا تو کسی کو خیال ہی نہیں۔وہ یہ بات بس بڑبڑا کر ہی رہ گیا تھا ورنہ اسکی مام کا کیا بھروسہ اس کی لڑکی اب تک نہ پسند کرنے پر ایک اور لیکچر شروع ہو جاتا۔

اور بھائی کیا ہو رہاہے ؟وہ جو اسے پتا نہیں کیا بڑبڑاتے دیکھ رہی تھی اپنے بڑے بیٹے کی آواز پر اسکی طرف متوجہ ہوئی جو شاید ابھی باہر سے آیا تھا۔

شکر بھائی آپ آگئے مام کو آپ سے بہت ضروری کام ہے۔وہ یہ کہتا یہ جا وہ جا ہوا تھا۔

دیکھ رہے ہو تم اس لڑکے کی حرکتیں۔

مام کیا ہو گیا آجائے گا وہ آپ بتائے آپ کو کچھ کام تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں! تم زرہ یہ وجدان سے پوچھو کب تک آئے گا اور تم بھی زرہ گھر میں رہو ہر وقت گھوم رہے یہ اپنی شادی کی ذمداریاں اٹھاؤ اور اپنے ڈیڈ کو اپنے مہمانوں کی تعداد وغیرہ بتا دو وہ پوچھ رہے تھے۔

وہ جی مام کہتا اپنے ڈیڈ کو کال کرتے روم کی طرف چلا تھا۔

ایسی اولاد سے اچھا تھا میری دو ہی بیٹی ہوتی اور تو پیدا ہی نہیں ہوئی ہوتی۔

اسکی ماں کی آواز تھی۔

نکل جاو میرے گھر سے میں نے اس دن کیلئے تجھے پیدا کرا تھا۔اس سے پہلے میں پولیس کو فون کروں نکل جاو یہاں سے

یہ شاید اسکے ساری دنیا سے زیادہ پیارے والد کی آواز تھی۔

مگر بابا آپ سنے تو میری بات ایسا کچھ نہیں ہے بابا پلیز بابا........پلیز........بابا

بابا۔۔۔۔

وہ ایک چیخ مار کر اٹھی شاید برا خواب دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

گھر کی باہر بیل کی آواز نے اسکی توجہ کھینچی۔

اپنے حواس بہال کر کے خود کو ایک نظر دیکھ کر دروازے کی سمت چلی۔ مگر دروازے کھول کر سامنے کھڑھی شخصیت کی اس کو دیکھ کر چیخ نکلی تھی

جاری ہے

www.novelsclubb.com